﴿سلفی کون؟۔۔۔یزیدی کون؟﴾

قارئین کرام:۔آپ نے لفظِ سلفی بہت سے لوگوں کی زبانی سنا ہو گا۔ یہ لفظ محض ایک لفظ نہیں اپنے اندر ایک دعوتِ فکر رکھتا ہے۔آدمی کی سوچ وفکر کا عکاس ہے۔یہ ایک مقدس لفظ ہے۔

سلفی کہا جاتا ہے اس شخص کو جو اُن لوگوں کے نقشِ قدم پر چل رہا ہو جو اس امت کے بہترین لوگ تھے۔ برسوں پہلے گزر گئے۔

سلفی کہا جاتا ہے اس شخص کو جو اسلاف کے نقشِ قدم پر چل رہا ہو۔ لیکن دعوتِ فکر ہے۔ان احباب کو جو اسلاف کی طرف نسبت کرتے ہوئے خود کو سلفی کہتے

ہیں اور یزید کے دفاع میں اسلاف کی تحقیق کو ٹھکراتے ہوئے شب و روز یزید کے دفاع میں مشغول رہتے ہیں۔

اسلاف یزیدی نہیں حسینی تھے۔ یاد رہے جس طرح آگ اور پانی اکٹھے نہیں ہو سکتے، ظلمت و نورانیت کو یکجا نہیں کیا جا سکتا اسی طرح یزیدیت اور حسینیت کو یکجا نہیں کیا جا سکتا۔ جس طرح لاینفک اجزاء کو باہم الگ نہیں کیا جا سکتا اس طرح حسینیت اور سلفیت کو الگ نہیں کیا جا سکتا۔

اور جو سلفی ہونے کا دعویٰ کرے اور یزید کا وکیلِ صفائی بن کر سیدنا امامِ حسین علیہ السلام پر صراحتا یا اشارتا اور کنایتا طعن کرتا پھرے، ایسے بدنصیب پر لفظِ سلفی بھی تعجب کرتا ہے۔